Rampur State Gazette

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۵۰ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۴ رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ مطابق ۲۸ اکتوبر سنہ ۱۹۲۹ء جلد ۵۲

حصہ دویم

احکام اجلاس عالی مرتبت منسٹرز و سکریٹریز صاحبان بہادر

۱	احکام اجلاس عالیمرتبت جناب چیف منسٹر بہادر	۲ و ۳
۲	احکام اجلاس عالیمرتبت جناب ریونیو منسٹر بہادر	۴
۳	احکام اجلاس عالیمرتبت جناب ہوم منسٹر بہادر	۵ و ۶
۴	حکم اجلاس عالیمرتبت صاحب سکریٹری جنرل بہادر پریسیڈنسی	۷
۵	حکم اجلاس عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر	؍؍
۶	نقشہ مقدمات عدالت العالیہ ہائیکورٹ	۸ تا ۱۰
۷	احکام اجلاس جناب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر	۱۱ لغایۃ ۱۳
۸	متفرق احکام سکریٹری صاحبان بہادر و افسر صاحبان صیغہ	۱۴ لغایۃ ۱۸
۹	نقشہ نرخنامہ اجناس	۱۹

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس عالیمرتبت جناب صاحب چیف منسٹر بہادر

اطلاع

گورنمنٹ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جملہ اجنبی اشخاص کو سیلون میں جانے سے قبل ویزا حاصل کرنیکی ضرورت ہوگی۔ یہ ویزا صرف اُن لوگوں کو دیا جائیگا جو مقیم نہ ہونگے۔ بشرطیکہ یہ سفر سیاحت کے طور پر قومی مفاد پر محمول کیا جاسکے۔ سب کی حالت میں گورنمنٹ سیلون کی منظوری درکار ہوگی۔

بغرض اندراج گزٹ مطبع سرکاری کو مرسلہ۔

۱۵؍ اکتوبر ۱۹۳۹ء

دستخط عالیمرتبت جناب صاحب چیف منسٹر بہادر۔

اطلاع

برطانوی قونصل جنرل متعینہ پانڈی چری سے اطلاع ملی ہے کہ باستثناء اہل ہند فرانسیسی مقبوضات کو جانیوالے جملہ مسافران کو داخلہ سے قبل علاوہ پاسپورٹ کے فرانسیسی ویزا بھی حاصل کرنا چاہیے۔ بغرض اندراج گزٹ مطبع سرکاری کو مرسلہ۔ ۱۸؍ اکتوبر ۱۹۳۹ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

رخصت

معروضہ یادداشت مسٹر عبدالجبار خانصاحب ایگزیکٹیو انجنیر ورکس دربارہ منظوری رخصت رعایتی پندرہ یوم از ۲۰؍ اکتوبر لغایت ۳؍ نومبر ۱۹۳۹ء بغرض روانگی کلکتہ برائے تشخیص وغیرہ حسب استحقاق معروضہ تصفیہ فائنانس۔

حکم

۲۰؍ اکتوبر ۱۹۳۹ء سے ۳؍ نومبر ۱۹۳۹ء تک پندرہ یوم کی رخصت رعایتی بتنخواہ سالم منظور کیجاتی ہے۔ [illegible] کا کام گپتا صاحب اپنے کام کے علاوہ انجام دینگے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت جناب صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

۲۴؍ اکتوبر ۱۹۳۹ء

کمیٹی سروس سلکشن بورڈ کی روئداد سرکاری گزٹ میں شائع ہوتی ہے۔ جن ملازمان کے معاملات طے ہوجاتے ہیں اُنکے اسماء کے سامنے "اتفاق" تحریر ہوتا ہے۔ اور جن ملازمان کے معاملات عدم تکمیل مسل یا عدم ثبوت وغیرہ کے باعث طے نہیں ہوسکتے ہیں اُنکے اسماء کے سامنے "مزید تحقیقات" یا "زیر تکمیل" یا "زیر جانچ" یا اس قسم کے دیگر الفاظ جن سے یہ واضح ہو کہ معاملہ طے نہیں ہوا ہے تحریر ہوتے ہیں۔ اور آئندہ کمیٹیوں میں تکمیل وغیرہ کے بعد اس کا تصفیہ ہوتا ہے۔ بعض صیغہ جات میں برنبائے غلط فہمی ایسے ملازمان کو بھی جنکے معاملات زیر تصفیہ رہتے ہیں۔ درج گزٹ ہوجانے کی وجہ سے یہ سمجھ لیا جاتا ہے کہ بورڈ نے اُنکے تقرر سے اتفاق کرلیا ہے۔ لہذا تحریر ہذا کی ایک ایک نقل جملہ عالیمرتبت منسٹر صاحبان بہادر و سکریٹری صاحبان بہادر کی خدمت میں ارسال ہو کر